بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

Share

# سپریم کورٹ نے جی ایس ٹی میں اضافہ کالعدم قرار دیدیا

## پٹرولیم مصنوعات اور سی این جی سستی

### اوگرا نے 12 جون کے بعد جی ایس ٹی میں کیا گیا ایک فیصد اضافہ واپس لے لیا، نوٹیفکیشن جاری، اطلاق فوری طور پر ہوگا، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں یکم جون 2013 کی سطح پر واپس آگئیں

### جی ایس ٹی میں ایک فیصد اضافہ غیر آئینی ہے، حکومت پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر کوئی ٹیکس وصول نہیں کرسکتی، اشیائے خوردونوش پر بھی سیلز ٹیکس میں اضافہ نہیں کیا جاسکتا، سپریم کورٹ کا مختصر فیصلہ

اسلام آباد (نمائندہ جنگ/جنگ نیوز) سپریم کورٹ کے احکامات کے بعد اوگرا نے پیٹرولیم مصنوعات اور سی این جی پر اضافہ واپس لے لیا، اطلاق فوری طور پر ہوگا۔ اوگرا نوٹیفکیشن کے مطابق 12 جون کے بعد جی ایس ٹی میں ایک فیصد اضافے سے پیٹرولیم مصنوعات اور سی این جی کی قیمتوں میں اضافہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد واپس لے لیا گیا ہے، اس طرح پٹرولیم مصنوعات یکم جون 2013 کی سطح پر فروخت ہوں گی۔ نمائندہ جنگ کے مطابق اوگرا نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ واپس اور سی این جی کی قیمت میں دس فیصد کمی کا فیصلہ کیا ہے یہ فیصلہ سپریم کورٹ کی ہدایات پر کیا گیا، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں یکم جون کی پوزیشن پر واپس آگئیں سی این جی پر ٹیکس چھبیس سے سولہ فیصد کردیا گیا۔ اوگرا احکام کے مطابق سپریم کورٹ کے حکم کے بعد جی ایس ٹی کی مد میں ہونے والا اضافہ واپس لے لیا گیا ہے جی ایس ٹی کے نفاذ سے پٹرول کی قیمت میں 86 پیسے فی لیٹر اضافہ کیا گیا تھا اب پٹرول دوبارہ 99 روپے 77 پیسے لیٹر میں دستیاب ہوگا ڈیزل کی قیمت 104 روپے 60 پیسے فی لیٹر پر آگئی مٹی کا تیل 80 پیسے کمی کے بعد 93 روپے 79 پیسے جبکہ لائٹ ڈیزل کی قیمت میں 77 پیسے کا اضافہ واپس لینے سے قیمت 89 روپے تیرہ پیسے فی لیٹر پر آگئی۔ نئے نوٹیفکیشن کے مطابق ریجن ون میں سی این جی ایک روپے 93 پیسے اور ریجن ٹو میں 1 روپے 28 پیسے قیمتوں میں کمی گئی ہے جس کے بعد ریجن ون میں سی این جی کی قیمت 72 روپے 93 پیسے اور ریجن ٹو میں سی این جی کی قیمت 64 روپے 90 پیسے ہوگئی ہے۔

اسلام آباد (نمائندہ جنگ + ایجنسیاں) سپریم کورٹ نے جنرل سیلز ٹیکس میں ایک فیصد فوری اضافے کے نفاذ کو کالعدم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت ڈیکلریشن کے ذریعے جی ایس ٹی میں ایک فیصد بھی اضافہ نہیں کرسکتی، 13 جون سے جی ایس ٹی میں کیا گیا ایک فیصد اضافہ غیر آئینی ہے، حکومت پارلیمنٹ کی منظوری کے بغیر کوئی ٹیکس وصول نہیں کرسکتی جبکہ اشیائے خوردونوش پر بھی سیلز ٹیکس میں اضافہ نہیں کیا جاسکتا، عدالت نے سی این جی پر بھی 9 فیصد اضافی جنرل ٹیکس بھی غیر آئینی قرار دے دیا، ایک فیصد اضافی جی ایس ٹی قابل واپسی ہے، حکومت فوری طور پر ایک فیصد اضافی سیلز ٹیکس اور سی این جی ٹیکس کی مد میں اضافی 9 فیصد وصول کی گئی رقم رجسٹرار سپریم کورٹ کو جمع کرادے۔ جمعہ کو سپریم کورٹ نے پانچ صفحات پر مشتمل مختصر فیصلے میں ٹیکس کی پیشگی وصولیوں سے متعلق 1931 کے ایکٹ کو بھی آئین کی شق 77 سے متصادم قرار دیتے ہوئے کالعدم قرار دیدیا ہے۔ عدالت نے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو گراں فروشوں، منافع خوروں اور ذخیرہ اندوزوں کے خلاف موثر کارروائی کا حکم دیتے ہوئے کہا کہ اوگرا سی این جی کی قیمتوں کے حوالے سے نئے نوٹیفکیشن میں واضح طور پر لکھے کہ سیلز ٹیکس صرف 16 فیصد لیا جارہا ہے۔ منافع خوروں اور ذخیروں اندوزوں کے خلاف کارروائی کی جائے، کھانے پینے کی اشیاء پر جی ایس ٹی وصول نہ کیا جائے، وفاقی اور صوبائی حکومتیں قیمتیں کنٹرول کرنے کیلئے مناسب اقدامات کریں۔ عدالت نے قرار دیا ہے کہ حکومت کو اضافی سیلز ٹیکس کی وصولی کا اختیار نہیں تھا، پٹرولیم مصنوعات پر جی ایس ٹی سے متعلق 1931 کا ایکٹ غیر آئینی ہے۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ پٹرولیم مصنوعات پر جی ایس ٹی سے متعلق 1931 کا ایکٹ غیر آئینی اور آئین کے آرٹیکل 77 سے متصادم ہے۔ یہ فیصلہ چیف جسٹس افتخار محمد چوہدری کی سربراہی میں تین رکنی بنچ نے جمعہ کو جاری کیا۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں ایکٹ 1931ء کے سیکشن 4 کو مکمل طور پر آئین کے آرٹیکل 70 کی خلاف ورزی قرار دیا۔ یہ اضافہ آئین کے آرٹیکل 3، 9، 24 اور 77 کی بھی مکمل طور پر خلاف ورزی ہے۔ 1931ء ایکٹ کے سیکشن 5 میں اضافی وصول کردہ ٹیکس کی واپسی کا کوئی طریقہ کار نہیں دیا گیا اور ایسا کسی مناسب مشینری اور اقدامات کے تحت ممکن نہیں ہے۔ حکومت کسی طور یہ اضافہ وصول نہیں کرسکتی تاہم اگر پارلیمنٹ فنانس بل منظور کرلیتی ہے تب ایسا کرنا صحیح ہوتا اور یہ فنانس بل تاحال مجلس شوریٰ میں زیر سماعت ہے۔ حکومت ایک بیان بھی جمع کرائے گی جس میں بتایا جائے گا کہ حکومت نے ایکٹ آف 1990ء کے سیکشن 3 کے تحت سی این جی پر ٹیکس کی شرح 16 فیصد کرچکی ہے اور 9 فیصد سے یہ اضافہ 25 سے 26 فیصد بنتا ہے واپس لے لیا گیا ہے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے